میں لکھی ہوئی کتاب ''السیاسۃ والادارۃ الشرعیۃ في ضوء ارشادات خیر البریۃ صلی اللہ علیہ وسلم'' کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں اسلامی سیاست وادارہ کو قرآن وسنت اور خلفاء راشدین کی تعلیمات وارشادات کی روشنی میں زیر بحث لایا گیا ہے۔ نیز اسلامی خلافت، خلیفہ کی تعریف، نظام خلافت کی خصوصیات وثمرات، سیاست کی اقسام، فقہاء کی نظر میں سیاست شرعیہ کا مفہوم، اس کی شرائط، سیاست عادلہ کی اہمیت، شریعت وسیاست کا تلازم، سیاست کو اسلام سے الگ ماننا اور اس کا حکم، اسلامی ومغربی سیاست پر محققانہ تبصرہ، دولت وحکومت کی لغوی واصطلاحی تشریح، اسلامی دولت وحکومت کی اہمیت، اسلامی حکومت کا قیام اور امیر کا انتخاب ادلہ اربعہ کی روشنی میں، انسانی حکومتیں اور ان کی اقسام، خلیفہ کے انتخاب کے طریقے، سربراہ حکومت کے فرائض وواجبات اور اس کے لئے لازمی صفات، اہل حل وعقد کی صفات، اطاعت امیر کی اہمیت، ایک ہی وقت میں ایک ہی خلیفہ ہوگا، دنیا کے مروجہ نظامہائے حکومت اور ان کے نقصانات، اسلامی نظام کی خصوصیات وفوائد، موجودہ حکومتوں اور اسلامی حکومت کے درمیان تقابل وموازنہ، اسلامی نظام حکومت کے خدوخال، حکومت کی تشکیل کے اہم عناصر، شوریٰ اور پارلیمنٹ کے ارکان کے اوصاف وذمہ داریاں، اسلامی حکومت کے اہداف، اختیارات ووظائف، اسلامی حکومت کی بنیادیں (تاسیس وسیاست)، اسلامی حکومت کی تاسیس دین کی بنیاد پر، قوت کی بنیاد پر اور مال کی بنیاد پر۔ حکومت کی بقاوفنا کے اسباب اور احکام کے تعامل۔ حکومت کی داخلی سیاست اور چار امور (زمینوں کی آباد کاری، رعیت کی رکھوالی، فوج کی تدبیر اور مال جمع کرنے کے بعد اس کو تدبیر کے ساتھ صرف کرنا) پر اس کی بنیاد۔ خلیفہ کی سیاست اور اس کے شخصی اور رعیت سے متعلق احوال۔ ادارے کی لغوی واصطلاحی تعریف، اسلامی ادارے کے اہم عناصر، اور اس کے اجزائے ترکیبی، اس کے فکری امتیازات وخصوصیات اور اہداف ومقاصد، اسلامی ادارہ کے سربراہ کے لئے لازمی صفات، اسلامی ادارے میں کارکنان کے انتخاب وتقرر کے آداب واصول، اسلامی ادارے میں امیر کی ذمہ داریاں، خارجی سیاست کے اہم اہداف، خارجہ تعلقات کی ضرورت، وغیرہ اہم مضامین بھی زیر بحث لائے گئے ہیں، جس سے کتاب کی جامعیت اور اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ فاضل مؤلف نے اس ضخیم کتاب کی تیاری میں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، عقیدہ، سیرت، تاریخ اور سیاست کی چار سو سے زائد قدیم وجدید کتب سے استفادہ کیا ہے۔ یہ کتاب بلا مبالغہ ایک بہت عظیم الشان علمی شاہکار ہے، جس کے ذریعے فاضل مؤلف نے اسلامی سیاست کے بہت سے خفیہ گوشوں کو آشکارا کیا ہے اور سینکڑوں کتابوں کے ہزاروں صفحات میں بکھرے ہوئے مباحث کو موتیوں کی طرح یک جا کرکے ایک لڑی میں خوب صورتی سے پرو دیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق اردو لٹریچر میں اس موضوع پر یہ سب سے ضخیم کتاب ہے۔ یہ کتاب اہل سیاست، خصوصاً اسلامی سیاست کے داعی وکارکن حضرات کے لئے گراں قدر تحفہ ہے، جس کی خوب پذیرائی اور قدردانی ہونی چاہئے۔

قرآن کریم کا اعجاز بیان: تالیف: ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی۔ ترجمہ: محمد رضی الاسلام

ندوی۔ ناشر: دارالکتاب اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۳۶۸۔ سائز: 23×36/16۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

زیر نظر کتاب ''قرآن کریم کا اعجازِ بیان'' دراصل ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی کی عربی تالیف ''الإعجاز البیاني للقرآن الکریم'' کا اردو ترجمہ ہے۔ ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن مصر کی نامور مایہ ناز محقق خاتون تھیں۔ ادب، علوم تفسیر، صحافت وغیرہ میں انہیں یدطولی حاصل تھا، ان کے علمی آثار میں ایک سو سے زائد کتب، ادبی شاہ پارے اور بے شمار مضامین و مقالات شامل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اعجاز قرآن کے موضوع پر منفرد انداز میں لکھی جانے والی ایک عمدہ کتاب ہے۔

کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ بنت الشاطی نے اس میں تفسیر القرآن بالقرآن کا طریقہ واسلوب اختیار کیا ہے، چنانچہ انہوں نے کتاب میں جہاں بھی کسی لفظ یا حرف سے متعلق بحث کی ہے وہاں قرآن کے ان تمام مقامات کا استقصاء اور استقراء کیا ہے جہاں وہ لفظ یا حرف واقع ہوا ہے اور ان تمام مقامات کو پیش نظر رکھ کر اس لفظ یا حرف کے معنی متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ بہت سے مباحث جو علوم قرآن کی کتابوں میں منتشر اور بے ربط مذکور رہتے ہیں، انہیں بنت الشاطی نے اعجاز کی بحث سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے حروف مقطعات، وہ حروف جنہیں زائد یا محذوف قرار دیا گیا ہے، یا ان کی تاویل دوسرے حروف سے کی گئی ہے، قرآن میں ترادف اور قرآنی اسالیب اور ان جیسے دوسرے موضوعات پر بحث کرتے ہوئے ان میں اعجاز قرآن کا پہلو تلاش کیا ہے۔

بنت الشاطی قرآن کریم میں نہ زیادت حرف اور حذفِ حرف کی قائل ہیں اور نہ ہی کسی حرف کو کسی دوسرے حرف کے معنی میں استعمال کرنے کی قائل ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ قرآن کریم نے عام راہ سے ہٹ کر اگر کوئی اسلوب اختیار کیا ہے تو اس میں بڑی بلاغت موجود ہے، اس طرح قرآن کا ہر حرف، ہر لفظ اور ہر اسلوب اپنی جگہ بھرپور بلاغت رکھتا ہے اور یہی قرآن کا اعجاز ہے۔

اصل کتاب ایک مقدمہ اور تین مباحث پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں ''اعجاز قرآن'' کے موضوع پر لکھی جانے والی اہم کتب کا تعارف کیا گیا ہے۔ مبحث اول میں معجزۂ قرآن پر گفتگو کرتے ہوئے اعجاز و تحدی میں فرق بتلایا گیا ہے اور قرآن کریم کے وجوہ اعجاز کا تذکرہ کر کے ان میں سے بلاغی اعجاز پر زور دیتے ہوئے اعجاز قرآن کے سلسلے میں ماہرین بلاغت کی کوششوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مبحث دوم جو اصل موضوع کتاب ہے، میں بنت الشاطی نے اعجاز قرآن کریم کے سلسلے میں اپنی تحقیقات پیش کی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اسے تین فصلوں میں تقسیم کیا ہے۔ قرآن کریم کا اعجاز حروف میں، قرآن کریم کا اعجاز الفاظ میں اور قرآن کریم کا اعجاز اسالیب میں۔ کتاب کی تیسری بحث ''مسائل ابن الازرق'' سے متعلق ہے۔ اردو ترجمہ میں اس مبحث کا ترجمہ نہیں کیا گیا، کیونکہ یہ قرآن کریم کی لفظی بحثوں پر مشتمل ہے، جو عام اردو خواں طبقہ کے لئے مفید نہیں۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک کامیاب علمی کاوش ہے۔ جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اردو ترجمہ بھی بہترین ہے۔ البتہ کتاب کی سیٹنگ میں سلیقہ مندی کی گنجائش ہے۔